شجرهٔ طیبهٔ خاندان
نقشبندیه و قادریه
رضوان اللہ تعالیٰ عن مشائخہا

هذه الشجرة الطيبة النقشبندية كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخش دے یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
حضرت صدیق اکبر باصفا کے واسطے

حضرت سلمان و حضرت قاسم و جعفر امام
بایزید و بوالحسن بااتقا کے واسطے

حضرت خواجہ ابوالقاسم ولی و بوعلی
خواجہ یوسف عبدخالق رہنما کے واسطے

بہر عارف بہر محمود و علی رامیتنی
خواجہ بابا و امیر باسخا کے واسطے

خواجہ عالیشان بہاء الدین محمد نقشبند

شہ علاء الدین باعلم وحیا کے واسطے

حضرت یعقوب چرخی اور عبید اللہ شاہ

خواجہ زاہد ولی و پارسا کے واسطے

خواجہ درویش محمد خواجہ امکنگی ولی

باقی باللہ شیخ احمد باخدا کے واسطے

خواجہ معصوم ایشان اور محمد نقشبند

شاہ دین یعنی زبیر باوفا کے واسطے

حضرت خواجہ ضیاء اللہ قلب پرضیا

خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

رکھ سراج خستہ پر یارب سدا فضل وکرم

فضل رحمن رہنما و پیشوا کے واسطے

هذه الشجرة الطيبة القادرية كشجرة طيبة
اصلها ثابت وفرعها في السماء

بسم الله الرحمن الرحيم

کچھ نہیں سرمایہ ہے روز جزا کیواسطے ۔ ہاتھ اوٹھاتی شرم آتی ہے دعا کیواسطے
در پہ آیا ہوں خدا عفو و عطا کیواسطے

بار عصیاں و شر پیا دل میں ہے حسرت بھرا ۔ کینہ و بغض و ریا سے تن میرا بھرا
درگذر کر مجھسے ختم الانبیا کیواسطے

رات دن ہے خبط دنیا ہے مری جی کا وبال ۔ میری کشتی کو الٰہی بحر عصیاں سے نکال
پار کر بہر احمد مصطفیٰ کے واسطے

شرک و بدعت اور ضلالت سے الٰہی دور رکھ ۔ نور ایماں سے خدایا دل مرا معمور رکھ
رہنماے دین علی مرتضیٰ کیواسطے

صبر و شکر و صدق پر ثابت قدم رکھنا مجھے ۔ اور توفیق حیا و حلم بھی دینا مجھے
اور حسن آل حبیب کبریا کیواسطے

نفس و شیطاں راہزن ہیں ہر بشر کے دم بدم ۔ رکھ مجھے محفوظ ان سب سے خداوندا مدام
قطب دین یعنی حسین آل عبا کیواسطے

کوئی جیسا نہیں الٰہی خاک چھانی دربدر | باز رکھ اب واں سے یارب مجھکو در سوا تجھ

شیخ عبداللہ صمد یار سا کے واسطے

رنج و غم میں مبتلا ہوں کیا کہوں اپنا حال | اس مصیبت سے خدایا تو مجھے جلدی نکال

حضرت موسیٰ ولی و پیشوا کے واسطے

تیری رحمت کے سوا یارب نہیں حاجت مجھے | کر عنایت یا الٰہی دین کی عزت مجھے

حضرت داؤد شاہ اتقیا کے واسطے

مال و دولت عیش عشرت کا نہ ساماں چاہیے | مجھ غریب بینوا کو فضل رحمٰن چاہیے

ہو دعا مقبول موسیٰ رہنما کے واسطے

کیسی دولت کیسی حشمت اور کہاں کا جاہ و مال | طالب دیدار ہوں تیرا ہی رب ذوالجلال

وصل سے کر شاد یحییٰ باصفا کے واسطے

اپنی نار عشق سے کر دے مرے دل کو کباب | تا نہ پاوے ہجر و وصال میں دل مرا صبر و تاب

سید عبداللہ شاہ باوفا کے واسطے

ہر گھڑی ہر وقت ہر لحظہ ترا مجنوں ہوں | یہ دعا مقبول ہو یارب ترا مفتوں ہوں

حضرت موسیٰ شہ اہل ہدیٰ کے واسطے

عشق احمد کا الٰہی ہو مرے دل میں سرور | اور نظر آوے مجھے ہر چیز میں تیرا ظہور

حضرت صالح شہ جود و سخا کے واسطے

کر دے فانی اس قدر عشق محمد میں مجھے | صورت آجائے خیال شکل احمد میں مجھے

شیخ عبدالقادر پیر ہدیٰ کے واسطے

رات دن یہ التجا ہے اس دل غمناک کی | دے مجھے اپنی محبت اور شہ لولاک کی

۵

غزل در نعت سرور کائنات محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف سراج الدین صاحب سراج

ناظم شجرۂ ہذا

ہے دعا تجھسے خدایا کہین ایسا ہووے
جلد اب سوی مدینہ مرا جانا ہووے

شوق صحراے مدینہ ہو بھرا دل مین کے
ہر گھڑی صل علی منہ سے نکلنا ہووے

یاد گیسوی نبی مین دل دیوانہ مرا
دھجیان جیب و گریبان کی اوڑاتا ہووے

پیرہن پہاڑ کے جنگل کو نکل جاؤن کہین
عشق احمد کا جو سر مین مرے سودا ہووے

آرزو ہے درِ اقدس کی زیارت ہووے
یا خدا پوری مرے دل کی تمنا ہووے

روی احمد کے تصور مین الٰہی اتنا
دل کو آئینہ بنا دے جو بنانا ہووے

روتے ہی روتے گذر جاے مجھے صبح و مسا
یاد احمد سے نہ غافل دل شیدا ہووے

عشق ہو سرور عالم کا دلِ مضطر مین
درد احمد مین شب و روز تڑپنا ہووے

خاک صحراے مدینہ کو تہ دل سے سراج
چشم مشتاق مین بھر بھر کے لگاتا ہووے

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنۃ کہ یہ شجرۂ مبارک حسب استدعاے محمد ابو سعید خادم آستانۂ عالیہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقبول بارگاہ سبحان حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب مد ظلہ العالی ۲۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰[illegible]ھ کو مطبع نظامی واقع کانپور مین محمد عبد الرحمن خان صاحب کے اہتمام سے چھپا

[illegible]

شجرۂ طیبۂ خاندان

نقشبندیہ و قادریہ

رضوان اللہ تعالیٰ عن مشائخہما

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۳۰۶

حضرت سرور عالم سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم — حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ — حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ — حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ — حضرت خواجہ بایزید بسطامی — حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی — حضرت خواجہ ابوالقاسم گرگانی — حضرت خواجہ

هٰذہ الشجرۃ الطیبۃ النقشبندیۃ کشجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخش دے یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
حضرت صدیق اکبر باصفا کے واسطے

حضرت سلمان و حضرت قاسم و جعفر امام
بایزید و بوالحسن با التقا کے واسطے

حضرت خواجہ ابوالقاسم ولی و بوعلی
خواجہ یوسف عبدالخالق رہنما کے واسطے

بہر عارف بہر محمود و علی رامیتنی
خواجہ بابا و امیر با سخا کے واسطے

خواجہ عالیشان بہاء الدین محمد نقشبند
شہ علاء الدین باحلم وحیا کے واسطے

حضرت یعقوب چرخی اور عبید اللہ شاہ
خواجہ زاہد ولی وپارسا کے واسطے

خواجہ درویش محمد خواجہ امکنگی ولی
باقی باللہ شیخ احمد باخدا کے واسطے

خواجہ معصوم ایشان اور محمد نقشبند
شاہ دین یعنی زبیر باوفا کے واسطے

حضرت خواجہ ضیاء اللہ قلب پرضیا
خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

رکھ سراج خستہ پر یارب سدا فضل وکرم
فضل رحمن رہنما وپیشوا کے واسطے

کوئی عصیان میں الٰہی خاک چھانی دربدر | باز رکھ اب اوس سی یارب مجھکو دیو سدا

شیخ عبداللہ صمد یارسا کیواسطے

رنج و غم میں مبتلا ہوں کیا کہوں اپنا میں حال | اس مصیبت سے خدایا تو مجھے جلدی نکال

حضرت موسیٰ ولی و پیشوا کیواسطے

تیری رحمت کے سوا یارب نہیں حاجت مجھے | کر عنایت یا الٰہی دین کی عزت مجھے

حضرت داؤد شاہ اتقیا کیواسطے

مال و دولت عیش و عشرت کا نہ سامان چاہیے | مجھ غریب بینوا کو فضل رحمٰن چاہیے

ہو دعا مقبول موسیٰ رہنما کیواسطے

کیسی دولت کیسی حشمت اور کہاں کا جاہ و مال | طالب دیدار ہوں تیرا ہی اے ذوالجلال

وصل سے کر شاد یحییٰ باصفا کیواسطے

اپنی نار عشق سے کر دے مرے دل کو کباب | تا نیابد جز وصال تو دلم را صبر و تاب

سید عبداللہ شاہ باوفا کیواسطے

ہر گھڑی ہر وقت ہر لحظہ ترا مجنوں ہوں | یہ دعا مقبول ہو یارب ترا مفتوں ہوں

حضرت موسیٰ شہ اہل ہدیٰ کیواسطے

عشق احمد کا الٰہی ہو مرے دل میں معمور | اور نظر آوے مجھے ہر چیز میں تیرا ظہور

حضرت صالح شہ جود و سخا کیواسطے

کر دے فانی اس قدر عشق محمد میں مجھے | موت آجائے خیال شکل احمد میں مجھے

شیخ عبدالقادر پیر ہدیٰ کیواسطے

راہ دکھلا یہ التجا ہے اس دل غمناک کی | دے مجھے اپنی محبت اور شہ لولاک کی

عبد رزاق شہ اہل صفا کے واسطے

ہر بلا ہی دین و دنیا سے مجھے محفوظ رکھ
دولت ایمان یا رب جل جلالہ محفوظ رکھ

شاہ شرف الدین امیر باسخا کے واسطے

یہ تمنا اور خواہش ہے مری صبح و مسا
جام وحدت دے پلا اور غیر کو دل سے بھلا

عبد وہاب عارف ذات خدا کے واسطے

آرزو ہے تو یہی ہے اور یہی ہے التجا
عشق دے اپنا الٰہی اور اپنا ہی بنا

اوس بہاؤ الدین ولی و مقتدا کے واسطے

دین احمد پر خدایا میں ہوں ثابت قدم
اسقدر مجھ بینوا پر ہو ترا فضل و کرم

شاہ دین یعنی عقیل رہنما کے واسطے

مطلع خورشید رحمت مجھ پہ چمکا دے ذرا
یعنی دیکھوں روضۂ اقدس کو ہر دم

شاہ شمس الدین دریا صفا کے واسطے

جلد وہ دن ہو طواف کعبہ مجھ کو حاصل کرو
اور رسول کبریا کے در کا میں سائل بنوں

اوس گدا رحمن با علم و حیا کے واسطے

یا الٰہی مجھکو پہنچا دے مدینہ پاک میں
خاک ہو کر جا پڑوں کوئی شہ لولاک میں

ماہ عالم شمس دین شمس الضحیٰ کے واسطے

دے وہ بینائی کہ جس میں دیکھوں تیرا جمال
دل وہ دے جس میں کہ گذرے روئے احمد کا خیال

اوس گدا رحمن ثانی باخدا کے واسطے

حب دنیا سے دنی نے کر دیا مجھکو تباہ
دور رکھ اس سے خدایا اور عطا کر اپنی چاہ

اوس فضیل ہادی راہ خدا کے واسطے

حضرت سید عبدالرزاق قادری [illegible]
حضرت سید شرف الدین قتال [illegible]
حضرت سید عبدالوہاب [illegible]
حضرت سید بہاؤ الدین [illegible]
[illegible]

غزل در نعت سرور کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف سراج الدین صاحب سراج ناظم شجرۂ ہذا

ہو دعا تجھسے خدایا کہیں ایسا ہووے
جلد اب سوی مدینہ مرا جانا ہووے

شوق صحراے مدینہ ہو بھرا دل میں مرے
ہر گھڑی صل علیٰ منہ سے نکلتا ہووے

یاد گیسوی نبی میں دل دیوانہ مرا
دھجیاں جیب و گریبان کی اڑاتا ہووے

پیرہن پھاڑ کے جنگل کو نکل جاؤں میں
عشق احمد کا جو سر میں مرے سودا ہووے

آرزو ہے در اقدس کی زیارت ہووے
یا خدا پوری مرے دل کی تمنا ہووے

روی احمد کے تصور میں الٰہی اتنا
دل کو آئینہ بنا دے جو بینا ہووے

روتے ہی روتے گذر جاے مجھے صبح و مسا
یاد احمد سے نہ غافل دل شیدا ہووے

عشق ہو سرور عالم کا دل مضطر میں
درد احمد میں شب و روز تڑپتا ہووے

خاک صحراے مدینہ کو تہ دل سے سراج
چشم مشتاق میں بھر بھر کے لگاتا ہووے

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنۃ کہ یہ شجرہ مبارک حسب ارشاد سے محمد ابو سعید خادم آستانہ عالیہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقبول بارگاہ سبحان حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب مدظلہ العالی ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۰۷ھ کو مطبع نظامی واقع کانپور میں محمد عبد الرحمن خانصاحب کے اہتمام سے چھپا

Date	No.	Date	No.